مہر نبوت

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

مہر نبوت ختم نبوت پر معجزاتی دلیل ہے، ملاحظہ ہو:

سیدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نَظَرْتُ إِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ.

''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی، وہ کبوتر کے انڈے کی طرح تھی۔''

(صحيح البخاري: 5670، صحيح مسلم: 2345)

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهٗ.

''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھا مبارک کے پاس کبوتر کے انڈے کی مانند مہر دیکھا، جس کا رنگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کے رنگ جیسا تھا۔''

(صحيح مسلم: 2344)

سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نَظَرْتُ إِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی۔''

(صحيح مسلم: 2346)

سیدنا ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَا أَبَا زَيْدٍ ادْنُ مِنِّي، وَامْسَحْ ظَهْرِي، وَكَشَفَ ظَهْرَهُ، فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ، وَجَعَلْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ أَصَابِعِي، قَالَ : فَغَمَزْتُهَا، قَالَ فَقِيلَ : وَمَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ : شَعَرٌ مُجْتَمِعٌ عَلٰى كَتِفِهٖ .

''ابوزید! میرے قریب آیئے، میری پیٹھ پر ہاتھ پھیریے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پشت مبارک سے کپڑا ہٹایا، تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور مہر نبوت کو اپنی انگلیوں میں لیا۔ میں مہر نبوت کو ٹٹولنے لگا۔ ابوزید رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: مہر نبوت کیسی تھی؟ کہنے لگے: جیسے بالوں کا گچھا ہوتا ہے۔ یہ مہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھا مبارک پر تھی۔''

(مسند الإمام أحمد : 77/5، 341/5، وسندهٗ صحيحٌ)

اس حدیث کو امام ابن حبان رحمہ اللہ (٦٣٠٠) نے ''صحیح'' اور امام حاکم رحمہ اللہ (۴۱۹۸) نے ''صحیح الاسناد'' کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ''صحیح'' کہا ہے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (774ھ) لکھتے ہیں:

مِنْ أَحْسَنِ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ دِحْيَةَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَغَيْرُهٗ مِنَ الْعُلَمَاءِ قَبْلَهٗ فِي الْحِكْمَةِ فِي كَوْنِ الْخَاتَمِ كَانَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ إِشَارَةً إِلٰى أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ يَأْتِي مِنْ وَّرَائِكَ .

''ابن دحیہ رحمہ اللہ اور ان سے پہلے دیگر علما نے بہت پیاری بات کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت اس بات کی طرف

اشارہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔‘‘

(البِداية والنّهاية : 438/8)

علامہ ابن ہبیرہ رحمہ اللہ (560ھ) لکھتے ہیں:

إِنَّهُ خُصَّ بِالْخَاتَمِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ إِشَارَةً إِلٰى أَنَّهُ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ، وَلِذٰلِكَ كَانَ مِنْ وَّرَائِهٖ؛ لِأَنَّهُمْ خُتِمُوا بِهٖ، فَلَمْ يَبْقَ وَرَاءَهُ غَيْرُهُ.

’’کندھوں کے درمیان مہر نبوت نبی کریم ﷺ کا خاصہ ہے۔ اس میں اشارہ ہے کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ اسی لئے مہر نبوت آپ ﷺ کی پچھلی جانب تھی، آپ ﷺ کے ذریعہ انبیا کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی باقی نہیں رہا۔‘‘(الإفصاح عن معاني الصِّحاح : 407/6)